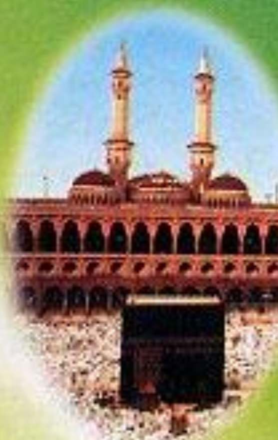
نماز حنفی

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری سرہ





تب خانہ شانِ اسلام
مارکیٹ، اردو بازار، لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰۰

مسلمان طلباء وطالبات اور عام مسلمانوں کے لئے

عکسی

نمازِ حنفی

مُترجم

مرتّبہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قُدس سرہ

کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰

فہرست نماز حنفی

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہر مسلمان عاقل بالغ پر پانچ وقت روزانہ نماز پڑھنا فرضِ عین ہے بلکہ سات سال بچہ کو زبانی کہہ کر اور دس سال بچہ کو مار کر عادی بنانے کے لیے نماز پڑھانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف اور فقہ میں نماز کی بہت تاکید آئی ہے۔ اور نماز کے ترک کرنے پر بہت وعید آئی ہے۔

ارشاداتِ نبویہؐ

رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ (مشکوٰۃ شریف ص۶۱)

فرمایا پانچوں وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک اپنے درمیان کے صغیرہ گناہوں کے لیے زائل کرنے والے ہیں۔ بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچے۔ (مشکوٰۃ شریف ص۵۷)

فرمایا جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے۔ نماز اس کے لیے قیامت کے روز روشنی کا سبب اور ایمان کی دلیل اور نجات کا باعث ہوگی اور جس نے پابندی نہیں کی اس کے لیے نہ نور روشنی کا سبب ہوگی نہ ایمان کی دلیل اور نہ نجات کا باعث، اور قیامت کے دن قارون فرعون اور ہامان و اُبَی بن خلف کے ساتھ جہنّم میں ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف ص۵۸-۵۹)

آثارِ صحابہ کرامؓ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہدِ حکومت میں حکام کو حکم نامہ تحریری بھیجا کہ میرے نزدیک تمہارے کاموں میں سے زیادہ ضروری کام نماز ہے۔ جو شخص اس پر پابندی اختیار کرے گا وہ دین کا پابند ہو گا اور جو شخص اس کو ضائع کرے گا وہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص۸۹)

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے ترک کو کفر کا عمل سمجھا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف ص۵۹)

بے نمازی کی سزا

بے نمازی چاروں مذہبوں میں سخت سزا کا مستحق ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں بے نمازی کو خوب مارا جائے اور ہمیشہ کے لیے قید کیا جائے۔ جب تک توبہ کرے رہا نہ کیا جائے۔ باقی تینوں امام فرماتے ہیں کہ بے نمازی قتل کیا جائے۔ (رد المحتار ص۳۲۶)

مسائل

مسئلہ: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں فجر[۲] ظہر[۴] عصر[۴] مغرب[۳]۔ عشاء[۴]۔ اور نمازِ وتر واجب[۳] ہے اور ان پانچ وقتوں میں بارہ سنتیں مؤکدہ اور آٹھ غیر مؤکدہ ہیں۔ ان کے علاوہ باقی نمازیں نفل ہیں۔ اور نوافل کی کوئی تعداد معین نہیں۔ البتہ بعض نوافل کی تعیین اور ثواب حدیث میں خصوصیت سے وارد ہے۔ جیسے تہجد، اشراق اور چاشت وغیرہ۔

مسئلہ: جمعہ کے دن بجائے ظہر کے، شہر اور قصبہ اور ایسے بڑے گاؤں میں جہاں اکثر دکانیں ہوں نمازِ جمعہ فرض ہے۔ (شامی ص۷۴۵ ج۱)

مسئلہ: جو گاؤں چھوٹا ہو یا اس میں دکانیں کثیر نہ ہوں تو اس میں بجائے جمعہ کے ظہر باجماعت پڑھنا فرض ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان)

مسئلہ جس شخص کی فجر کی سنتیں جماعت میں شریک ہونے کی وجہ سے رہ گئی ہوں اُس کو چاہیئے کہ آفتاب طلوع ہونے کے بعد دوپہر سے پہلے سُنتیں پڑھ لے۔ طلوعِ آفتاب سے پہلے سُنتوں کا پڑھنا جائز نہیں۔ (شامی صـ۱۷۲ ج ۱)

مسئلہ ریل گاڑی میں نماز پڑھنے میں قبلہ رُو ہونا۔ اور طاقتور کو کھڑے ہونا ضروری ہے۔ قبلہ سے منہ پھیر کر اور بلا وجہ بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(خیر محمد عفا اللہ عنہ چشتی حنفی)

نقشہ تعدادِ رکعات

فرائض ِ سُنن

نام نماز	فرض	سُنّت مؤکّدہ	سُنّت غیر مؤکّدہ ونفل
فجر	۲ رکعت	۲ رکعت قبل از فرض	---------
ظہر	۴ رکعت	۴ رکعت قبل از فرض ۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل
عصر	۴ رر رکعت	---------	۴ رکعت سُنّت قبل از فرض
مغرب	۳ رر رکعت	۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل ۶ یا ۲۰ رکعت نفل اوابین
عشاء	۴ رکعت فرض ۳ رکعت وتر واجب	۲ رر رکعت بعد از فرض	۴ رکعت قبل از فرض ۲ نفل بعد از سُنّت ۲ نفل بعد از وتر
جمعہ	۲ رکعت فرض	۴ سُنّت قبل از فرض ۶ سُنّت یعنی ۴ اور ۲ سنّت بعد از فرض	---------

بعض نصائح ضروری از شیخ المشائخ

حضرت حاجی امداد اللہ قُدِّس سرّہٗ العزیز مہاجر مکّی

اوّل مسائل ضروری و عقائد اہل السنّت و الجماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دُور کرے۔ حرص، غصّہ، جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، ریا و کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر، شکر، قناعت، توکّل، رضا، بر شرع کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلافِ شرع فقرا سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو۔ نہ اتنا کم کہ عبادت میں ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی برتے۔ ان کی خطا و قصور سے درگزر کرے۔ کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے، عیب پوشی کرے، اپنے عیوب پیشِ نظر رکھے کم ہنسے، زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس میں نہ جاوے۔ رسومِ جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کے مزارات سے شرعی طریقہ پر مستفید ہوتا رہے۔ گاہے گاہے عوام مسلمین کی قبروں پر جا کر ایصالِ ثواب کرے۔ غرباء و مساکین اور علماء و صلحاء کی صحبت رکھے۔ مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دُعاء کرتا رہے۔

اِنتباہ

ہمارے بعض دوستوں کو شکایت ہے کہ نماز میں دل نہیں لگتا۔ اور جس وقت نماز شروع کرتے ہیں تو شیطان اور ہمارا نفس پُوری پُوری طاقت سے مقابلہ پر آجاتے ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں قسم کے وسوسے اور بیسیوں قسم کے خیالات آگھیر لیتے ہیں۔ دل کی توجہ اور رُوح کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض مرتبہ یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ ہم نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ اور کیا پڑھا اور کیا نہیں پڑھا۔ اور اس پریشانی میں بعض مسلمان یہاں تک گھبر جاتے ہیں کہ وہ مایوس ہو کر نماز ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جو نماز نہیں چھوڑتے وہ روحانی سکون اور دلی اطمینان نہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ رنج وغم میں مبتلا رہتے ہیں۔ حالانکہ بالکل صاف اور کھلی ہوئی بات ہے کہ جو چیز انسان کے قبضہ سے باہر ہے انسان اس کا مکلّف ہی نہیں ہوتا اور نہ غیر اختیاری چیزوں کے لیے مذہب اسلام انسان کو مجبور کر سکتا ہے۔ شریعت کے نزدیک خود جان بُوجھ کر وسوسہ لانا اور نماز میں اپنے ارادہ سے دوسری طرف توجہ کرنے کی ممانعت ہے۔ لیکن بلا ارادہ خود بخود کوئی وسوسہ آجائے یا بے دھیانی میں توجہ بٹ جائے تو وہ معاف ہے۔

قلب کا سکون اور روح کی توجہ نماز کی شرطوں میں سے نہیں ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہ ہو سکے۔ البتہ کمالِ نماز اور جمالِ صلوٰۃ کے لیے پسندیدہ اور خوبی ضرور ہے جس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ لیکن اگر حاصل نہ ہو تو نماز کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ نماز تو ہر حالت میں پڑھنا ہی ہوگی خواہ دل لگے یا نہ لگے۔ البتہ توجہ اور دل لگنے کے ذریعے بھی استعمال کرتے رہیے تاکہ رفتہ رفتہ آپ کی نماز، نمازِ کامل بن جائے اور وہ خدا والوں کی طرح آپ بھی حضورِ قلب اور کامل توجہ سے نماز ادا کرنے کے قابل بن جائیں۔

دین کے بڑے بڑے عالموں نے لکھا ہے کہ اگر نماز میں دھیان بٹنے لگے اور قسم قسم کے خیالات آنے لگیں تو ان کی طرف سے بے توجہی کرنا ہی بہتر ہے ان پر بالکل خیال نہ دو۔ بلکہ نماز کے الفاظ کو سوچ سمجھ کر پوری توجہ سے ادا کرو نماز کی دعاؤں کے معنی اور مطلب یاد کر کے ان کی طرف توجہ رکھو اور خیال رکھو کہ ہم خدا کے حضور میں کھڑے ہیں۔ وہ ہماری مناجات سن رہا ہے اور ہماری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ ہمارا ظاہر اور باطن دونوں اس کے سامنے ہیں۔ اگر کوشش کی جائے تو اس نسخہ پر عمل کر لینے سے چند ہی روز میں خدا سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے نماز مترجم لکھی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلتِ اسماءِ حُسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے جنّت میں داخل ہوگا۔

(مشکوٰۃ)

اس لیے ان ناموں کو تبرّکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے۔

اَسْمَاءِ حُسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ			
وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ			
اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
سلامتی دینے والا	امن دینے والا	محافظ	غالب

اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا	زور والا	بڑا دینے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
رزق دینے والا	فیصلہ دینے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	اونچا کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا
اَلْعَدَلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ
منصف	باریک دان	خبردار	بردبار
اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِىُّ
بزرگ	پردہ پوش	قدردان	بلند
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی

الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب
عظیم الشان	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
الواسع	الحکیم	الودود	المجید
کشادہ رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
الباعث	الشہید	الحق	الوکیل
اٹھانے والا	گواہ	سچا	ضامن
القوی	المتین	الولی	الحمید
زبردست	مضبوط	دوست	قابل تعریف ؎
المحصی	المبدی	المعید	المحیی
گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا
الممیت	الحی	القیوم	الواجد
مارنے والا	زندہ	تھامنے والا	موجود کرنے والا
الماجد	الواحد	الاحد	الصمد
بزرگی والا	اکیلا	تنہا	بے نیاز
القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر
قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے

؎ قابل تعریف

اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اوّل	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
وارث	برتر	نیک	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
بزرگی اور بخشش والا		انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	آسودہ کرنے والا	روکنے والا	بگاڑنے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر والا

۵ خوشحال کرنے والا

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

فضیلت

حدیث میں ہے جو کوئی صدقِ دل سے اس کلام کو مانے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (جمع الفوائد ج۱ ص۶)

مگر عمل شرط ہے کیونکہ جب وہب بن منبہؒ تابعی سے کہا گیا کہ کیا کلمہ طیب جنت کی کنجی نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں، ہر کنجی کے لیے دندانوں کی ضرورت ہوتی ہے تب تالا کھلتا ہے۔ ورنہ نہیں کھلتا۔ (مشکوٰۃ ص۱۶)

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور ہر قوت مگر اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ کو پڑھا اس کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکی رکھی

جاتی ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور دس لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے۔

پانچواں کلمہ سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک کہ طاقت رکھتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ

جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو بخش دے مجھے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوائے تیرے

فضیلت حدیث میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا اور جس نے رات میں پڑھا۔ اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۴)

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

حالانکہ میں اسے جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جسکا مجھے علم نہیں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر اور شرک سے

وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

صِفَتِ ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

اور دن آخرت پر اور اچھی بُری تقدیر پر کہ

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جی اُٹھنے پر مرنے کے بعد

صِفَتِ ایمانِ مُجْمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے اس کی ذات اپنے ناموں اور

صِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے اس کے تمام حکم

استنجاء کو جاتے وقت کی دُعاء

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یا جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے یہ دُعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے

الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

جنّوں اور جنّیوں سے

مسئلہ بایاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔

استنجا سے فراغت کے بعد کی دُعاء

بیت الخلاء اور گندی جگہ سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالے اور

پھر استنجاء کا ڈھیلہ پھینک کر یہ دُعاء پڑھے۔

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف ہے اللہ کے لیے جس نے دُور کی

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

مجھ سے گندگی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

وضو کے شروع کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

وضو کے درمیان کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے گھر میں

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ج اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ

اور برکت دے میرے لیے روزی میں۔ اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے

(نسائی و ترمذی)

وضو کے بعد کی دُعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندہ

وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

اور رسول ہیں۔ اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ؕ سُبْحٰنَكَ

اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔ پاک ہے تو

اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے اللہ اور سب تعریف تیرے لیے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ؕ

تیرے میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

طریقہ اذان واقامت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَشْهَدُ اَنَّ

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَشْهَدُ اَنَّ

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

محمد اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ نماز کی طرف آؤ خلاصی کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

آؤ خلاصی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط کہے۔

اذان واِقامت کا جواب

مسئلہ اذان واقامت میں جواب کا یہ طریقہ ہے کہ اذان و اِقامت پڑھنے والا جیسے کہے ویسے ہی سُننے والا ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتا جائے مگر جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط یا کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط تو سننے والا کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اور فجر کی اذان میں جب سُنے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط تو سُنے

والا کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ (شامی ۲۶۵ ج ۱ مراقی الفلاح ص ۱۱۱) اور اقامت میں جب سُنے قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ ط تو سُننے والا کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ (درمختار)

مسئلہ اذان میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط سُن کر جو انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا رواج ہے ـــــ خلافِ سُنّت رسم ہے۔ اس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ جس حدیث کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کو علامہ ابنِ طاہر رح نے تذکرہ میں کہا ہے کہ وہ صحیح نہیں، حوالہ کے لیے دیکھو۔
(فوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعة ص ۵ مؤلفہ علامہ شوکانی رح)

اذان کے بعد کی دُعاء

دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ
اے اللہ مالک اس اعلان کامل کے

وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ
اور نماز درست کے دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

اَلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

وسیلہ اور فضیلت اور اٹھا آپ کو مقام

مَّحْمُوْدَا اِلَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا

محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نماز کی نیّت

نمازی رُو بقبلہ ہو کر دل سے پختہ خیال کرے کہ میں اِس وقت کی نماز خُدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے امام کے ہوں۔ اور اگر قلبی نیّت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو مُستحسن ہے۔ (شامی طبع ۳۸۶ اج)

نماز پڑھنے کا طریقہ

پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ رہیں اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے برابر ہو جائے تو کہے۔

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے۔

فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ لا

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ ط

بخشش کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ ط

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

دکھلا ہم کو سیدھا راستہ راستہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ اٰمِيْن

کیا گیا اور نہ گمراہوں کا قبول کر

پھر ان چھ سورتوں میں سے باترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سورت قرآن مجید کی پڑھے۔

سُوْرَةُ الْکٰفِرُوْن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱

کہہ دیجئے آپ اے کافرو!

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ

میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

اَعۡبُدُ ۝۵ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶

عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

سُورۃ النصر

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝۱

جب آئے مدد خدا کی اور فتح ہو (مکہ)

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ

اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں دین میں

اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ

اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے

وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا

سُورۃ اللہب

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ

ہلاک ہوجیو دونوں ہاتھ ابی لہب کے

وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا

اور ہلاک ہووہ نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے اور اس کی

كَسَبَ ؕ ۝۲ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ

کمائی نے شتاب داخل ہوگا شعلہ والی آگ

لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

میں اور اس کی بیوی لکڑیاں اٹھانے والی

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

اس کی گردن میں رسّی ہوگی بٹی ہوئی ۔

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے جنا اور نہ وہ

یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

جنا گیا اور نہیں ہے اس کے برابر

اَحَدٌ ﴿۴﴾

کوئی

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار صبح کے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا اور اندھیری رات کی برائی سے

إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
جس وقت وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی

الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب

حَسَدَ ﴿۵﴾
وہ حسد کرنے لگے

سُورَةُ النَّاسِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾
کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ إِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾
لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾
وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بُرائی سے

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿۵﴾
جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾
جنوں سے اور انسانوں سے

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رکوع کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیحِ رکوع	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط پاک ہے میرا رب بزرگی والا
تسمیع	سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط سُنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے
تحمید	رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لیے سب تعریف ہے

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیحِ سجدہ	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا اٹھے سے بیٹھ جائے پھر اللّٰہُ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے پھر دوسرے سجدہ سے بغیر زمین پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو جائے

تشہّد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ تمام قولی عبادتیں اور بدنی اور مالی اللہ کے

وَالطَّيِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اور پاکیزہ باتیں اللہ ہی کے لیے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ

سلام ہو جیو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو جیو

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

دُرُودِ شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے

دُعَا ① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا

اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

تیرے سو بخش میرے لیے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب
الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ
اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجّال کے فتنہ سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ
اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ
الْمَمَاتِ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
سے اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری
الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (جمع الفوائد ص ۵۵/۲۴)
گناہ اور قرض سے

تسلیم
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ دو مرتبہ
تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

دعاءِ قنوت
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں ہم

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دُعا بعد سلام

اور ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعاء پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے بڑی بخشش والا

الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ

مہربان ہے۔ اے اللہ دُور کر مجھ سے

الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (حصن حصین)

فکر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں پڑھنی ہیں اُن کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دُعاء پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ تُو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی

السَّلَامُ ؕ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ (مسلم)

اور عزت والے

اور اگر کوئی اور دعاء قرآن وحدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ مختصر ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۴۸ ج ۱)

اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں ہیں ان میں سُنّتوں نفلوں سے فارغ ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں نہیں، ان کے سلام پھیرنے کے بعد أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط تین مرتبہ اور آیت الکرسی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ ط ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط ۳۳ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط ۳۴ بار پڑھو۔ اور ایک مرتبہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (مراقی الفلاح ص ۶۲)

دُعاء کا طریقہ

یہ یاد رکھو جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دُعا مانگو، یعنی جب نماز امام کے ساتھ جماعت کے ساتھ پڑھو تو دُعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو، اور اپنی سُنّتیں نفل پڑھ کر فارغ ہو جاؤ۔ تو دُعا بھی اپنی اپنی تنہا مانگا کرو، امام کا انتظار مت کیا کرو۔

مسئلہ: پنجاب کے دیہات میں یہ جو رواج پڑا ہوا ہے کہ مقتدی لوگ سنتیں نفلیں پڑھ کر دعاء کے لیے امام کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور امام اُن کے لحاظ سے باآواز بلند دعا پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے جاتے ہیں یہ رواج سنت طریقہ کے خلاف ہے، بہت سے اچھے اچھے علماء نے اس کو بدعت کہا ہے اس کو چھوڑنا چاہیئے (ہزار یہ سعایہ) تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ النفائس المرغوبہ ص۶ مؤلفہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی۔

دعا مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اور پھر التحیات کے بعد والا یا کوئی درود شریف پڑھو۔ پھر مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے جتنی دعائیں دل چاہے پڑھو۔

(۱) ○ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ

اے رب ہمارے، دے ہمیں دنیا میں بھلائی

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ○ (پ۲۔ سورہ بقرہ)

عذاب سے۔

② رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ
اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد ہدایت
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے
رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ پ۳ سورہ آل عمران
رحمت کہ بیشک تو ہی دینے والا ہے
③ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ
اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے
الْخٰسِرِيْنَ ○ (پ۸ سورہ اعراف)
ہو جائیں گے۔
④ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان بھائیوں کو جو ہم سے
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ
آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۵ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○

میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ پ ۱۳ (سورہ ابراہیم)

جس دن حساب قائم ہو

۶ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچاکر)

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ

حرام سے اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے

مِنْ سِوَاكَ (ترمذی)

اپنے ماسوا سے۔

۷ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوال

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ

علیہ وسلم نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے

وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

دعا ختم کرتے وقت صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

رحمت نازل کرے اللہ تمام مخلوق کے

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب سب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے

رحم فرما اے بہت رحم کرنے والے

بعد نمازِ فجر و مغرب	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
	پاک ہے اللہ اور سب تعریف ہے اس کے لیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ

پاک ہے اللہ بزرگی والا اے اللہ

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط ۷ مرتبہ پڑھے

بچا مجھے آگ سے

آیتُ الکُرسی!

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۵

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا

نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند - اسی کے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدوں اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

کے جانتا ہے جو کچھ خلقت کے رُو برو ہے اور

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو

وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

اور گراں نہیں اس کو اُن کا تھامنا اور وہی ہے سب سے

الْعَظِیْمُ ؕ

برتر عظمت والا

آیۃ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

میں بے شک قصور وار ہوں۔

تراویح کا بیان

صرف ماہ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنّت مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ

الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (شامی صفحہ ۸۲۱)

نمازِ جنازہ کا بیان!

نیّت رُو بقبلہ ہو کر دل میں خیال کرے۔ چار تکبیر نمازِ جنازہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے، دُرود رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، دُعا واسطے میّت کے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ پاک ہے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں	پہلی تکبیر کے بعد

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری

وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

دوسری تکبیر کے بعد دُرود شریف پڑھو تیسری تکبیر کے بعد دُعاء پڑھو

بالغ مرد و عورت کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور

شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا
حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط
اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ
اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام

عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا
پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط (مشکوۃ ص۱۴۶)
تو اسے ایمان پر وفات دیجیو۔

نابالغ لڑکے کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ
اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا
ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا

وَّمُشَفَّعًا ط

اور سفارش قبول کیا گیا

نابالغ لڑکی کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو

لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا

ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے

شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو۔ (درمختار۔ شامی)

مسئلہ نمازِ جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگنا جائز نہیں۔ دیکھو فتاویٰ سراجیہ صـــ۲۳، خلاصۃ الفتاویٰ صـــ۲۲۵، انواعِ بارک اللہ صـــ۲۵۸۔

مسئلہ جنازہ کو قبرستان کی طرف لے جاتے وقت راستہ میں اونچی اونچی نعت خوانی یا ورد کلمہ کا جائز نہیں، ہاں آہستہ

سے دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)
تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ تنبیہ الغافلین، مؤلفہ مولوی فتح الدین صاحب اگوی۔

قبر میں میت کو اُتارتے وقت یہ دُعاء پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط (ترمذی، درمختار)
اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ آیت پڑھو۔
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝
(شامی۔ عالمگیری)
بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع الٓمّٓ سے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک، اور دوسرا آدمی پائنتی کھڑا ہو کر سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن)
اور بغیر ہاتھ اُٹھائے اس طرح میت کے حق میں دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ
اے اللہ بخش اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ
اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور

وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ
اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اس کو پانی

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا

اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا

میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر

مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

اس کے گھر سے اور اہل بہتر اس کے

اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

اہل سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ

اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ؕ (مشکوٰۃ ص ۱۴۵)

قبر کے اور دوزخ کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ

اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی

خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ
اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت دی

وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ
اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کیا اور تو ہی خوب جانتا

بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ
ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم سفارشی ہو کر آئے ہیں

فَاغْفِرْ لَهَا (مشکوٰۃ ص ۱۴۷)
سو اسے بخش دے۔

دُعاءِ زیارتِ قبور!

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ
سلام ہو تم پر اے گھروں کے رہنے والو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا
ایمان داروں اور مسلمانوں میں سے اور اگر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ
چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ (مسلم)

ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا

۲ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور!

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا

بخشے ہمیں اور تمہیں اللہ تم آگے جانے والے ہو

وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی)

اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

صبح وشام پڑھنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ

پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط | یہاں تک تین مرتبہ

اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا

تمام مخلوق کی برائی سے۔ اے اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے

وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ

اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم

نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے۔ نہیں ہے کوئی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَضِيْنَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط اَصْبَحْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے۔ صبح کی ہم نے

عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ

دین اسلام پر اور حکم

الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص پر اور اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ

اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خالص مطیع تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

اور نہ تھے مشرکوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو ہی ہے رب میرا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

عہد پر اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر، اور اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط اَعُوْذُبِكَ

گناہوں کو سوا تیرے۔ پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (ایک مرتبہ)

اس گناہ کی برائی سے جو میں نے کیا۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کافی ہے مجھ کو اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش

الْعَظِيْمِ (۵ مرتبہ)

عظیم کا

نیا چاند دیکھتے وقت کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَ
اے اللہ! نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور

الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
ایمان کے اور خیریت اور اسلام کے

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ط
اور اعمال مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق کے۔

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ ط
اے چاند رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے۔

قرض کی ادائیگی کے لیے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ
یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ، فکر سے

وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ
اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ، بزدلی

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

اور بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے

کھانا شروع کرتے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ط

خدا کے نام سے اور اللہ تعالٰی کی برکت کے ساتھ

کھانا کھانے کے بعد کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا۔

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ط

اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمان۔

دُعائے عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لے۔) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِھَا۔ بِلَحْمِھَا بِعَظْمِھَا۔ بِجِلْدِھَا۔ بِشَعْرِھَا کہے) اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ
مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ج وَاَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ۵ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا
وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ
رَقِیْبًا ۵ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ
قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۵ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ
لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِیْمًا ط (ترمذی، ابوداؤد)

خطبۂ جمعہ

پہلا خطبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ
سَنِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ ط، جَلِیْلِ
الْقَدْرِ رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ
جَلِیِّ الْبُرْهَانِ فَخِیْمِ الْاِسْمِ عَزِیْزِ الْعِلْمِ
وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ، جَمِیْلِ الثَّنَآءِ
جَزِیْلِ الْعَطَآءِ مُجِیْبِ الدُّعَآءِ عَمِیْمِ
الْاِحْسَانِ، سَرِیْعِ الْحِسَابِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ
اَلِیْمِ الْعَذَابِ عَزِیْزِ السُّلْطَانِ، وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ
فِی الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ
اِلَی الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ط الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ
وَرَفْعِ الذِّکْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ

العُرَبَاءِ وَخَيْرُ الخَلائِقِ بَعْدَ الاَنْبِيَاءِ ط
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ
بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الْاِطَاعَةِ ط
وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ
وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ
فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَ
عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ
وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ط
فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَلَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○
وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○
اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَ
تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○
فَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدُّعَاءِ اٰمِيْنَ ○
وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ
رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ
وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

خطبۂ عید الفطر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ

الْمُحْسِنِ الدَّیَّانِ ط ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ
وَالْاِحْسَانِ ط ذِی الْکَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِمْتِنَانِ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اَرْسَلَ
حِیْنَ شَاعَ الْکُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ
الْمَلَوَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ
لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ فِیْہِ عَوَآئِدُ الْاِحْسَانِ ط وَ
رِجَآءُ نَیْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ
عِیْدًا وَّھٰذَا عِیْدُنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فَاِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدِھِمْ یَعْنِیْ یَوْمَ
فِطْرِھِمْ بَاھٰی بِھِمْ مَلٰٓئِکَتَہٗ فَقَالَ یَا
مَلٰٓئِکَتِیْ مَا جَزَآءُ اَجِیْرٍ وَّفّٰی عَمَلَہٗ قَالُوْا
رَبَّنَا جَزَآءُہٗ اَنْ یُّوَفّٰی اَجْرُہٗ قَالَ مَلٰٓئِکَتِیْ
عَبِیْدِیْ وَاِمَآئِیْ قَضَوْا فَرِیْضَتِیْ عَلَیْھِمْ
ثُمَّ خَرَجُوْا یَعُجُّوْنَ اِلَی الدُّعَآءِ وَ
عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَکَرَمِیْ وَعُلُوِّیْ وَارْتِفَاعِ
مَکَانِیْ لَاُجِیْبَنَّھُمْ فَیَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ
غَفَرْتُ لَکُمْ وَبَدَّلْتُ سَیِّاٰتِکُمْ حَسَنَاتٍ
قَالَ فَیَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّھُمْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

وَھٰذَا الَّذِیْ ذُکِرَ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ
کَانَ فَضْلُہٗ وَاَمَّا اَحْکَامُہٗ مِنْ صَدَقَۃِ
الْفِطْرِ وَالصَّلٰوۃِ وَالْخُطْبَۃِ قَدْ کَتَبْنَاھَا
فِی الْخُطْبَۃِ الَّتِیْ قَبْلَہٗ نَعَمْ بَقِیَتِ
الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْکُرُھُمَا الْاٰنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اَلْاُوْلٰی قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَنْ
صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَہٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ
کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ

اَلثَّانِیَۃُ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یُکَبِّرُ بَیْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَۃِ یُکْثِرُ
التَّکْبِیْرَ فِیْ خُطْبَۃِ الْعِیْدَیْنِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

تَمَّتْ خُطْبَةُ عِيْدِ الْفِطْرِ

خطبۂ عید الاضحیٰ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

مَّنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ

بِالْاِسْلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ هَدَانَا اِلٰى
دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ وَبَذَلُوْا
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَالَهُمْ
مِّنْ كِرَامٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا
يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ
قَدْ سَبَقَتْ فِى الْخُطْبَةِ قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ
الْاُضْحِيَةِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَيَّنَ

نَبِیُّکَ وَصَفِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجُوْبَھَا وَفَضَآئِلَھَا وَدَوَّنَ عُلَمَآءُ اُمَّتِہٖ مِنْ سُنَّتِہٖ فِیْ کُتُبِ الْفِقْہِ مَسَآئِلَھَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

فَقَدْ قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِھْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِقُرُوْنِھَا وَاَشْعَارِھَا وَاَظْلَافِھَا وَاِنَّ الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰہِ بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِھَا نَفْسًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا ھٰذِہِ الْاَضَاحِیْ قَالَ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

قَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْهَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِاَنْ یُّضَحِّیَ فَلَمْ یُضَحِّ فَلَا یَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْاَضَاحِیُّ یَوْمَانِ بَعْدَ یَوْمِ الْاَضْحٰی وَعَنْ عَلِیٍّ مِّثْلُهٗ وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَآئِلِ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَآئِلَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ

التَّقْوٰی مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

تَمَّتْ خُطْبَةُ عِيْدِ الْاَضْحٰی

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ
وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ
نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ج مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ

يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا
يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ
اَبُوْبَكْرٍ رض ط وَاَشَدُّ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ رض ط وَ
اَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ رض ط وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ رض ط
وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ رض وَ
حَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ رض ط
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً

ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ
اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ
بَعْدِيْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ
فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ
فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ
قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ) ظِلُّ اللّٰهِ
فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي
الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا
اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَ
اَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

a

کشائشِ رزق کی دُعاء

(۱) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

الٰہی حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

حرام سے اور بے پروا کردے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ ماسوا سے

(۲) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ

وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ۔

اور نہیں ہے جائے پناہ اللہ سے مگر اسی کی طرف سے

حفظ المؤمنین

بیان حمد و صلوٰۃ

صفت عبادت رب دی کر جو پوری کرے مراداں
درود سلام محمدؐ نبی تے ہووے آلؓ اصحاباںؓ

بیان پانچ بناءِ اسلام

ایہہ پنج بناءِ اسلام قرآن حدیث فقہ وچ آئے
کلمہ پڑھن نمازاں روزے حج زکوٰۃ بتائے

بیان صفتِ اسلام

رب رسول فرشتے سبھ کتاباں رب دیاں جانو
تقدیر قیامت مر دے جیون منّو دلوں زبانوں

بیان حکمِ شرع (۸)

پڑھ فرض[۱] تے واجب[۲] سُنّت[۳] نفل[۴] حلال[۵] حرام[۶] پچھانو
تے مکروہ[۷] ہور مباح[۸] اٹھ قسماں حکم شرع دے جانو

بیان گناہِ کبیرہ (۲۰)

کفر[۱] تے شرک[۲] زنا[۳] ہور خون[۴] بھی چوری[۵] ڈاکہ[۶] تہمت[۷]
رشوت[۸]، جادو[۹]، ظلم[۱۰]، حرام[۱۱]، بیاج[۱۲]، شراب[۱۳]، لواطت[۱۴]
ماپیاں[۱۵] گالی دین دواون[۱۶] جھوٹی قسم[۱۷] گواہی[۱۸] !
دو گنی[۱۹] فوج کفّاروں نسے مال یتیم[۲۰] تباہی

بیان فرائضِ وضو (۴)

پورے جوڑ دھو مسح پورا فرض وضو دے چارے
دھو منہ[۱] دو ہتھاں[۲] پیراں[۳] سِر دا مسح[۴] پیارے

○

بیان سُنّتِ وضُو(۱۰)

استنجا نیت بسم اللہ دھو پونچے مسح بھی سارا
مسواک تے کرلی تک بھی سُنّت با ترتیب تیبارا

بیان وضو توڑنے والی چیزیں(۱۱)

بول براز ہوا وغیرہ پاک لہو قے توڑے
باشا، غشی، بے ہوشی، مستی نیند وضو نہ چھوڑے

بیان فرض تیمُّم(۱۲)

پانی کوہ یا قدرت ناہیں یا ہو سخت بیماری
تا وضو غسل دے عوض تیمُّم کرنا فرض لچاری

دو فرض تیمُّم اندر نیت کرکے پاک زمیں پر
مارو دو ہتھ دو بارہ تے مُنہ ہتھاں ٹھیک مسح کر

بیان موجبِ غسل(۴) اور فرض غسل(۳)

داخل[1] سر یا خارج[2] منی یا حیض[3] نفاس[4] ہٹ[5] جاوے
تا فرض غسل ہے سارے[1] جُثے[2] مُنہ نک[3] پانی پاوے

بیان حیض اور نفاس

تن یا پنج یا دس دن بھی کدے حیض عورت نوں آوے
تے جُمّن پِچھوں چالی روزاں حد نفاس ٹھیراوے

بیان ممنوعاتِ حیض و نفاس(۶)

نہ پکڑے[1] پڑھے[2] قرآن نہ صحبت[3] نہ زن[4] مسجد جاوے
نماز[5] معاف، تے روزے[6] پچھوں رکھے جتنے کھاوے

○

بیانِ فرضِ نماز (۱۳) باہر (۷) اندر (۶)

کپڑا[1]، بدن[2]، زمین[3] پاک، کعبہ[4]، پردہ[5] وقت[6] ارادہ[7]
تکبیر[8] قرآن[9] قیام[10] رکوع[11] دو سجدے[12] آخر قعدہ[13]

بیانِ واجبِ نماز (۱۴)

الحمد[1] تے سورت[2] التحیات[3] قنوت[4] سلام[5] مناسب
تے قومہ[6] جلسہ[7] قعدہ[8] پہلا تکبیر[9] عیداں واجب
دو پہلیاں وچ قرآن[10] ضرور دوہولی[11] تن بلندی[12]
نہ جلدی[13] پڑھے نہ دیر بے فائدہ نمبروار[14] پسندی

بیانِ سُنّتِ نماز (۱۲)

رفع یدین[1] اعوذ[2] ثنا[3] تکبیر[4] سُنّت بسم اللہ[5]
ربنا[6] آمین[7] تسبیح[8] تن[9] درود[10] دعاء[11] سمع اللہ[12]

بیان نماز توڑنے والی چیزیں (۲۸)

کھائے[1] پیئے[2] ہسّے[3] روئے[4] ٹُٹّے بات[5] کلاموں
دِل وِچ[6] پڑھے یا فرض[7] چھڈے ہور کہے جواب[8] سلاموں
جاہل[9] امام پلیدی[10] سجدہ قبلے[11] توں ہِک موڑے
ناحق[12] کھنگ تے بہت[13] ہلے دو پیر[14] اُٹھاوے توڑے
غلط[15] پڑھے یا دیکھ[16] قرآن دو کٹھے[17] ہتھ ہلاوے
لقمہ[18] بِلا امام یا اُس دے اگے پیر[19] لگاوے
باجھ حضوری[20] نیت بنھے پگڑی سجدہ[21] کرنا!
سُبحان اللہ[22] یا اِنّا للہِ[23] دُنیا فکروں پڑھنا
برابر عورت[24] یا بے وضو[25] یا جو ستر[26] کجھ ننگے
اماموں[27] اگے نیت بنھے دُنیا رب[28] توں منگے!

بیان نماز صاحبِ عذر

جے فرض قدر بھی وضو نہ ٹھیرے پَل پَل ٹُٹ دا جاوے
تا اک وضو کرو وقتوں اندر فرض نفل پڑھ آوے

بیان نمازِ مسافر

اُٹھتالی(۴۸) کوہ ارادہ کر کے شہروں نکلے باہر
تا ظہر تے عصر عشا ایہہ تن دوگانہ پڑھے مسافر

بیان نمازِ بیمار

بیٹھ یا لیٹ نماز پڑھے جے اُٹھن دی نہ طاقت
سجدہ کرے رکوعوں نیواں سِر دے نال اشارت

بیان شرائطِ جمعہ (۶)

من صحیح سالم مرداں فرض جمعہ چھے شرطے وچ وطن ہے
شاہ، شہر، جماعت، خطبہ، وقت ظہر تے عام اذن ہے

بیان نمازِ جنازہ

جنازہ وچ تکبیراں چار پڑھنی فرض پچھانو
سُبحان، درود، دعا ایہہ تنے پڑھنی سُنت جانو

آخری نصیحت

حنفی بنو نہ بدعتی بن کے قبراں نوں جن جاؤ
نہ غیر مقلد بن کے ولی اماماں جُرے بناؤ